مختلف معزز مہمانوں کی حضور انور سے ملاقاتیں

۞......سب سے قبل انڈین ہائی کمیشن کے فرسٹ سیکرٹری Dr. Nitish Birdi نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔ موصوف نے بتایا کہ وہ ہوشیار پور کے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا پھر تو آپ قادیان کے قریب ہیں۔ وہاں گئے ہوں گے۔ قادیان میں اب بہت زیادہ ڈویلپمنٹ ہوگئی ہے۔

موصوف نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا کہ آج اس موقع پر مدعو کیا گیا ہے اور ان کی حضور سے ملاقات ہوئی ہے۔ موصوف کے دریافت کرنے پر حضور انور نے بتایا کہ مَیں اپنی اس موجودہ پوزیشن میں دو مرتبہ انڈیا جاچکا ہوں۔ 2005ء میں گیا تھا اور پھر 2008ء میں ساؤتھ انڈیا گیا تھا۔

۞......اس کے بعد Ms. Judith Slater ڈپٹی ہائی کمشنر یوکے نے حضور انور سے ملاقات کی۔ موصوفہ نے حضور انور کو سنگاپور آنے پر خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے فرمایا: یہاں سنگاپور میں ہماری کمیونٹی ہے۔ ملائشیا اور انڈونیشیا میں بڑی کمیونٹی ہے۔ وہاں سے بڑی تعداد میں لوگ آئے ہیں، ان سے مل رہا ہوں۔ کل جمعہ کا دن ہے اور پھر سوموار کو آگے آسٹریلیا جارہا ہوں۔ موصوفہ کے استفسار پر حضور انور نے فرمایا کہ مَیں قبل ازیں 2006ء میں سنگاپور آچکا ہوں۔

یوکے میں جلسہ سالانہ کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور نے فرمایا کہ وہاں ہماری کمیونٹی تیس ہزار سے زائد ہے۔ اس سال یوکے جلسہ سالانہ پر حاضری 31 ہزار سے زائد تھی۔ باہر سے بھی کافی لوگ آئے تھے۔ یوکے سے بھی بعض منسٹرز اور ممبران پارلیمنٹ آئے تھے۔

پاکستان میں ہجرت کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ مجھ سے پہلے خلیفہ نے جماعت کے خلاف آرڈیننس کے نتیجہ میں 1984ء میں ہجرت کی تھی۔ پھر اس کے بعد لندن میں ہی مرکز ہے اور مَیں بھی لندن میں ہی مقیم ہوں۔ موصوفہ نے بتایا کہ وہ پاکستان اور سری لنکا جاچکی ہیں اور کچھ ہندی زبان بھی جانتی ہیں۔

۞......اس کے بعد Mr. Thomas Bondiguel (Premier Secretaire of France) نے ملاقات کی۔ موصوف نے حضور انور کو سنگاپور آمد پر خوش آمدید کہا۔

فرانس میں جماعت کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور نے فرمایا: فرانس میں ہماری بڑی اچھی کمیونٹی ہے اور حکومت سے اچھے تعلقات ہیں۔ حکومت ہمیں بہت اچھی نگاہ سے دیکھتی ہے اور اچھا تعلق قائم ہے۔

اپنے سفر کا مقصد بیان کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہاں سنگاپور میں ہماری کمیونٹی ہے ان سے ملنے کے لئے آیا ہوں۔ پھر ملائشیا اور انڈونیشیا سے بہت بڑی تعداد میں لوگ ملنے کے لئے یہاں آرہے ہیں۔ ان سے مل رہا ہوں۔ میرا پہلا پروگرام یہی ہے کہ اپنی کمیونٹی کے لوگوں سے ملوں۔ اور پھر مَیں ہر جگہ امن کے قیام کے حوالہ سے بات کرتا ہوں۔ ہمارا پیغام امن کا پیغام ہے، ہر قوم کو اور دنیا کے ہر ملک کو ہم امن کا پیغام دیتے ہیں اور ہر جگہ یہ پیغام دیتے ہیں کہ اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے۔ مَیں نے کیپٹل ہل امریکہ میں بھی امن کا پیغام دیا۔ یورپین پارلیمنٹ میں بھی دسمبر 2012ء میں امن کے قیام پر لیکچر دیا۔ وہاں بہت سے ممبران پارلیمنٹ تھے۔ فرنچ ممبر پارلیمنٹ بھی تھے۔ سبھی نے بہت اچھا اثر لیا تھا۔ اس پروگرام کو ''فرینڈز آف احمدیہ مسلم اِن یورپین پارلیمنٹ'' نے آرگنائز کیا تھا۔ برٹش ممبر زیورپین پارلیمنٹ نے آرگنائز کیا تھا۔ آخر پر موصوف نے آج کے تقریب میں مدعو کرنے کے لئے شکریہ ادا کیا۔

۞......بعد ازاں سنگاپور کی ایک انتہائی اہم شخصیت Mr. Lee Koon Choy نے حضور انور کے ساتھ ملاقات کی۔ موصوف اپنی اہلیہ اور اپنے سیکرٹری کے ساتھ آئے تھے۔ موصوف چائنا، رشیا، مصر، انڈونیشیا اور جاپان میں سنگاپور کے سفیر رہ چکے ہیں۔ سنگاپور میں کلچر اینڈ انفارمیشن منسٹر بھی رہ چکے ہیں۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ سنگاپور ملک کے بانیوں میں سے ایک ہیں۔ سنگاپور کی People's Action Party کے بانی ممبر ہیں اور سارے ملک میں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ سنگاپور کے موجودہ پرائم منسٹر کے قریبی عزیزوں میں سے ہیں۔

موصوف نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ حضور بڑا لمبا سفر کر کے آئے ہیں، Jet-Lag ہوگا۔ اس پر حضور انور فرمایا کہ یہاں آنے کے بعد شروع میں 24 گھنٹے رہا ہے اس کے بعد ٹھیک ہے۔ موسم کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لندن میں ٹمپریچر 19 سنٹی گریڈ ہے اور Humidity نہیں ہے۔ لیکن یہاں ٹمپریچر بھی زیادہ ہے اور Humidity بھی ہے۔ موصوف کے استفسار پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مَیں لندن میں رہ رہا ہوں۔ یہاں پہلے 2006ء میں آیا تھا۔ اب میرا یہ دوسرا سفر ہے۔ موصوف نے بتایا کہ 1949ء میں انہوں نے لندن میں تعلیم حاصل کی تھی۔ حضور انور نے فرمایا کہ اُس وقت تو مَیں پیدا بھی نہیں ہوا تھا۔ موصوف کی عمر 90 سال ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ یہاں ہمارے پروگرام میں شامل ہونے کے لئے آئے ہیں۔ آپ نے باوجود اِس عمر کے بڑی محبت دکھائی ہے اور یہاں پہنچے ہیں۔

مختلف ممالک میں جماعت کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ ہم دنیا کے 204 ممالک میں ہیں اور ہماری تعداد ملینز میں ہے۔ ہم تمام دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ مغربی افریقہ، مشرقی افریقہ، ایشیا، امریکہ، نارتھ امریکہ، یورپ، فرانس، برطانیہ میں ہر جگہ ہماری کمیونٹی ہے۔ مغربی افریقہ میں ہماری تعداد بہت زیادہ ہے۔

حضور انور نے موصوف کو کتاب "World Crisis and the Pathway to Peace" اپنے دستخط کر کے دی اور فرمایا: آپ اس کو پڑھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم ہر جگہ امن کا پیغام دیتے ہیں اور اس پیغام کو Follow کرتے ہیں اور اسی پیغام کی پریکٹس کرتے ہیں اور اسی پیغام کو پھیلاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: اس کتاب "Pathway to Peace" کا چائنیز ترجمہ بھی شائع ہوچکا ہے۔ یہ ترجمہ بھی آپ کی لائبریری کے لئے بھجواؤں گا۔

موصوف کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات چھ بج کر 40 منٹ تک جاری رہی۔